تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : ذکرِ ماں

مرتب : ڈاکٹر کیپٹن غلام سرور شیخ

ضخامت: 272 صفحات قیمت :150روپے

ملنے کا پتہ: 17۔سی گلفشاں کالونی' جھنگ روڈ' فیصل آباد

بڑی سبق آموز کتاب ہے۔ مصنف نے ماں کی فضیلت' عظمت اور مقام کو واضح کرنے کے لئے بیسیوں کتب کا مطالعہ کیا ہے اور اپنے مطالعے کا نچوڑ اس کتاب کی صورت میں پیش کر دیا ہے۔ یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب موضوع کے ایک پہلو کو واضح کرتا ہے۔ پہلے دو ابواب میں قرآن حکیم اور احادیث رسول میں ماں کے ذکر کا بیان ہے۔ تیسرے باب میں عظیم ماؤں' خاص طور پر اُمہات المؤمنین کا ذکر ہے۔ چوتھے باب میں ماں کے متعلق مختلف افراد کا خوبصورت الفاظ میں اظہارِ عقیدت ہے۔ پانچواں باب سنہرے اقوال اور ذکر ماں پر مشتمل ہے۔ آخری تین ابواب میں مختلف شعراء کا کلام ہے جس میں ماں کی خدمت میں عقیدت ومحبت کے پھول اشعار کی صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کو اپنی ماں کے ساتھ جو بے پایاں محبت ہے وہ اس کتاب کے لفظ لفظ سے ٹپکتی ہے۔ کتاب کے محبت بھرے الفاظ اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب اپنی والدہ محترمہ کی یاد میں حد درجہ بے قرار ہیں اور اُن کے لئے شب و روز دعاؤں میں مشغول ہیں۔ اگر کتاب لکھنے کا مقصد معلوم کرنا چاہیں تو وہ یہ ہے کہ مصنف آج کے نوجوان کو دل کی گہرائیوں سے یہ نصیحت کر رہے ہیں کہ اپنی ماں کے وجود کو غنیمت جانو۔ اگر یہ نعمت بے قدری میں ہاتھ سے جاتی رہی تو ساری زندگی کا پچھتاوا کسی کام نہ آئے گا۔ ماں کے قدموں میں جنت ہے۔ بس ماں کے قدموں کے ساتھ چمٹے رہنا ہی سعادت مندی ہے۔ ماں کا سایہ ربّ کی رحمت ہے۔ منظوم نذرانہ عقیدت میں بڑے بڑے معروف دانشور شعراء کا کلام شامل اشاعت ہے جو اردو اور پنجابی نظموں پر مشتمل ہے۔